السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر سال تک میری ماں کی شرمگاہ کی طرح ہے تو اس پر کیا احکام مرتب ہوں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ظہار موقت ہے ۔ تو اگر اس کی بیوی صبر کرے اور سال تک جماع سے رکی رہے تو اس پر کچھ بھی احکام مرتب نہیں ہوں گے اور اگر وہ صبر نہ کرسکے اور اس سے علیحدہ ہوئے شوہر کو چار ماہ گزر جائیں اور وہ اس سے جماع طلب کرے تو اگر وہ جماع کے لیے نہ آئے تو اس پر لازم ہے کہ اس بیوی کو طلاق دے دے اور اگر وہ لوٹ آئے اور جماع کرلے تو اس پر ظہار کا کفارہ واجب ہے اور وہ ہے پے در پے دو ماہ کے روزے رکھنا کیونکہ غلام آزاد کرنا تو اس وقت (یعنی اس دور میں) مفقود ہے اور اگر روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ ساٹھ مساکین کو کھانا کھلادے ۔ (شیخ محمد آل شیخ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص480

محدث فتویٰ